کو وسیع کر دے۔ وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جائے گا اور لوگوں میں تیرا نام عزت اور بلندی سے لیا جائے گا۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں اے ابراہیم اور ایسا ہی تیرے اہل کے ساتھ اور تو میرے ساتھ ہے اور ایسا ہی تیرے اہل۔ مَیں رحمان ہوں۔ میری مدد کا منتظر رہ اور اپنے دشمن کو کہہ دے کہ خدا تجھ سے مواخذہ لے گا۔ اور پھر آخر میں اُردو میں فرمایا کہ مَیں تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا۔ یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں۔ یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو مَیں جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا تا معلوم ہو کہ مَیں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔

یہ عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں میری فتح اور دشمن کی شکست اور میری عزت اور دشمن کی ذلّت اور میرا اقبال اور دشمن کا ادبار بیان فرمایا ہے اور دشمن پر غضب اور عقوبت کا وعدہ کیا ہے۔ مگر میری نسبت لکھا ہے کہ دنیا میں تیرا نام بلند کیا جائے گا۔ اور نصرت اور فتح تیرے شامل حال ہو گی اور دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہو گا۔ خدا ایک قہری تجلّی کرے گا اور وہ جو جھوٹ اور شوخی سے باز نہیں آتے ان کی ذلّت اور تباہی ظاہر کرے گا۔ مگر میری طرف ایک دنیا کو جھکا دے گا اور میرا نام عزت کے ساتھ دُنیا کے ہر ایک کنارہ میں پھیلا دے گا۔ سو چاہیے کہ میری جماعت کے لوگ اس پیشگوئی کے منتظر رہیں اور تقویٰ و طہارت سے پاک نمونہ دکھاویں۔

اس پیشگوئی کے ساتھ یہ پیشگوئی بھی ہے کہ ایک سخت طاعون اس ملک میں اور دوسرے ممالک میں بھی آنے والی ہے جس کی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ وہ لوگوں کو دیوانہ کی طرح کر دے گی۔ معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہو گی۔ مگر خدا مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ مَیں تجھے اور تمام ان لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں بچاؤں گا۔ گویا اس دن یہ گھر نوح کی کشتی ہو گا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گا وہ بچایا جائے گا اور خدا

16:61

وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن
دَآبَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ
أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

٦١

If Allah were to punish people ⸢immediately⸣ for their wrongdoing, He would not have left a single living being on earth. But He delays them for an appointed term. And when their time arrives, they cannot delay it for a moment, nor could they advance it.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اور اگر اللہ (فوراً) پکڑ کرتا لوگوں کی ان کے گناہوں کے سبب تو نہ چھوڑتا اس (زمین) پر کوئی بھی جاندار لیکن وہ مہلت دیتا ہے انہیں ایک وقت معین تک پھر جب ان کا وقت معین آجائے گا تو نہ وہ اس سے ایک ساعت پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

63:11

وَلَن يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَاۚ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا
تَعۡمَلُونَ ١١

But Allah never delays a soul when its appointed time comes. And Allah is All-Aware of what you do.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اور اللہ ہرگز مہلت نہیں دے گا کسی جان کو جب اس کا وقت معین آپہنچے گا اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

71:4

يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ٤

He will forgive your sins, and delay your end until the appointed time.[1] Indeed, when the time set by Allah comes, it cannot be delayed, if only you knew!"

Footnote - 1

Meaning, it is out of Allah's mercy that He does not hasten your punishment but allows you more time to repent.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اللہ تمہارے کچھ گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں مہلت دے دے گا ایک وقت معین تک۔ اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجائے گا تو اسے موخر نہیں کیا جاسکے گا۔ کاش کہ تمہیں معلوم ہوتا !

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

63:10

وَأَنفِقُوا۟ مِن مَّا رَزَقْنَـٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ أَحَدَكُمُ
ٱلْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ
فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ١٠

And donate from what We have provided for you before death comes to one of you, and you cry, "My Lord! If only You delayed me for a short while, I would give in charity and be one of the righteous."

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اور خرچ کر دو اس میں سے جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس سے پہلے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے پھر وہ اس وقت
کہے کہ اے میرے رب ! تو نے مجھے ایک قریب وقت تک کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں سے ہوجاتا !

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

6:61

وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً
حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ
لَا يُفَرِّطُونَ ٦١

He reigns supreme over all of His creation, and sends recording-angels, watching over you. When death comes to any of you, Our angels take their soul, never neglecting this duty.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اور وہ اپنے بندوں پر پوری طرح غالب ہے اور وہ تم پر نگہبان بھیجتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کو قبضے میں لے لیتے ہیں اور اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

7:34

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ٣٤

For each community there is an appointed term. When their time arrives, they can neither delay it for a moment, nor could they advance it.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

اور ہر قوم کے لیے ایک وقت معین ہے پھر جب ان کا وہ مقررہ وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے نہ آگے کی طرف سرک سکیں گے

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

10:49

قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِى ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ
لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً ۖ
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ٤٩

Say, ⸢O Prophet,⸣ “I have no power to benefit or protect myself, except by the Will of Allah.” For each community there is an appointed term. When their time arrives, they cannot delay it for a moment, nor could they advance it.

— Dr. Mustafa Khattab, The Clear Quran

(اے نبی !) آپ کہہ دیجیے کہ میں تو خود اپنی جان کے لیے بھی کوئی اختیار نہیں رکھتا نہ کسی ضرر کا نہ نفع کا سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لیے ایک وقت معیّن ہے۔ جب ان کا وقت آجاتا ہے تو پھر نہ تو وہ اس کو ایک گھڑی مؤخر کرسکتے ہیں اور نہ ہی اسے پہلے لاسکتے ہیں۔

— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

Abu Huraira reported that the Angel of Death was sent to Moses (peace be upon him) to inform of his Lord's summons. When he came, he (Moses) boxed him and his eye was knocked out. He (the Angel of Death) came back to the Lord and said:

You sent me to a servant. who did not want to die. Allah restored his eye to its proper place (and revived his eyesight), and then said: Go back to him and tell him that if he wants life he must place his hand on the back of an ox, and he would be granted as many years of life as the number of hair covered by his hand. He (Moses) said: My Lord what would happen then He said: Then you must court death. He said: Let it be now. And he supplicated Allah to bring him close to the sacred land. Thereupon Allah's Messenger (ﷺ) said: If I were there, I would have shown you his grave beside the road at the red mound.

وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لاَ يُرِيدُ الْمَوْتَ - قَالَ - فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَىْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ . قَالَ فَالآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الأَحْمَرِ " .

Reference	: Sahih Muslim 2372a
In-book reference	: Book 43, Hadith 206
USC-MSA web (English) reference *(deprecated numbering scheme)*	: Book 30, Hadith 5851

Abu Huraira reported Allah's Messenger (ﷺ) having said that the Angel of Death came to Moses and said:

Respond (to the call) of Allah (i. e. be prepared for death). Moses (peace be upon him) gave a blow at the eye of the Angel of Death and knocked it out. The Angel went back to Allah (the Exalted) and said: You sent me to your servant who does not like to die and he knocked out my eye. Allah restored his eye to its proper place (and revived his eyesight) and said: Go to My servant and say: Do you want life? And in case you want life, keep your hand on the body of the ox and you would live such number of years as the (number of) hair your hand covers. He (Moses) said: What, then? He said: Then you would die, whereupon he (Moses) said: Then why not now? (He then prayed): Allah, cause me to die close to the sacred land. Allah's Messenger (ﷺ) said: Had I been near that place I would have shown his grave by the side of the path at the red mound.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم . فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ - قَالَ - فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا - قَالَ - فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لاَ يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِي - قَالَ - فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلِ الْحَيَاةَ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ . قَالَ فَالآنَ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ أَمِتْنِي مِنَ الأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الأَحْمَرِ " .

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ المسلم

شرح صحیح مسلم (اردو)

ابو الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم بن وردین بن کرشاد القشیری النیشاپوری

جلد ہفتم

کتاب الالفاظ ... کتاب الذکر (حدیث 5885 تا 6873)

ترجمہ وفوائد مع شرح ومفردات

محدث العصر فضیلۃ الشیخ مولانا عبد العزیز علوی حفظہ اللہ

نظر ثانی
حافظ عبد السلام بن محمد حفظہ اللہ

تخریج الاحادیث
محمد عدنان درویش حفظہ اللہ

تقریظ
مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

مقدمہ وسوانح
صلاح الدین علی عبد الموجود

ترقیم الاحادیث
فواد عبد الباقی حفظہ اللہ

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ
اردو بازار لاہور
042-37321865

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دی، سو اللہ نے ان کو ان کی باتوں سے بری کر دیا اور وہ اللہ کے ہاں بہت عزت والے تھے، احزاب نمبر ۶۹

مفردات الحدیث ❶ حَيِيٌّ: باحیاء، شرمیلے۔ ❷ مویه: مَاء کی تصغیر ہے، پانی کا چھوٹا سا گڑھا۔

[6148] ۱۵۷۔(۲۳۷۲) و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَلَمَّا جَآئَهُ صَكَّهُ فَفَقَاَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ اِلَى رَبِّهِ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِي اِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ اِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ))

[6148]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، موسیٰ علیہ السلام کے پاس موت کا فرشتہ بھیجا گیا تو جب وہ ان کے پاس پہنچا، انہوں نے اسے تھپڑ رسید کیا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی تو وہ اپنے رب کے پاس آیا اور عرض کی، آپ نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو مرنا نہیں چاہتا، اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی، اس کے پاس دوبارہ جاؤ اور ان سے کہو، اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھو تو اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے، ہر بال کے عوض ایک سال عمر ملے گی، موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا، اے میرے رب! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا، پھر مرنا ہوگا، عرض کیا تو ابھی مار لو اور اللہ سے درخواست کی، مجھے ارض مقدس (بیت المقدس) کے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلہ تک قریب کر دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تمہیں ان کی قبر دکھاتا، راستہ کے کنارے پر سرخ ٹیلے کے نیچے۔

مفردات الحدیث ❶ لَطَمَهُ: اسے تھپڑ مارا۔ ❷ فَقَاَ عَيْنَهُ: اس کی آنکھ پھوڑ دی۔ ❸ كَثِيبٌ: ٹیلہ۔

فائدہ:...... موت کا فرشتہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے گھر ایک اجنبی آدمی کی شکل میں داخل ہوا، موسیٰ علیہ السلام نے اس کو پہچانا نہیں، اس لیے بلا اجازت آنے پر، دشمن خیال کر کے اپنے تحفظ و دفاع میں اسے تھپڑ مارا، چونکہ وہ انسانی شکل

[6148] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الجنائز باب: من احب الدفن في الارض المقدسة او نحوها برقم (۱۳۳۹) وفي احاديث الانبياء باب: وفاة موسىٰ وذكره بعد برقم (۳۴۰۷) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: نوع آخر برقم (۴/ ۱۱۹) انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تھا، اس لیے فرشتہ واپس چلا گیا، اگر موت کا وقت آ چکا ہوتا تو فرشتہ اطلاع دے کر آتا اور مارے بغیر واپس نہ جاتا، موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دفاع میں آنکھ پھوڑی، اس لیے دیت کا سوال پیدا نہیں ہوتا اور پھر اللہ تعالیٰ نے آنکھ لوٹا بھی دی پھر جب فرشتہ دوبارہ آیا تو موسیٰ علیہ السلام مرنے کے لیے تیار ہو گئے، کیونکہ اب ان کا وقت مقرر ہو گیا تھا، اس لیے انہوں نے مزید زندگی کی خواہش نہیں کی، صرف ارض مقدسہ سے قرب کی خواہش کا اظہار کیا تو اللہ نے ان کی درخواست قبول کر لی اور ان کو بیت المقدس سے اس قدر قریب کر دیا کہ اگر بیت المقدس سے پتھر پھینکا جائے تو وہ ان کی قبر کے قریب گرے گا اور اسراء کی رات رسول اللہ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھائی گئی۔

[6149] ۱۵۸۔(. . .)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا

اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ لَهُ اَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَام عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَاَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اِنَّكَ اَرْسَلْتَنِى اِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَاَ عَيْنِى قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ اِلَى عَبْدِى فَقُلْ اَلْحَيَاةَ تُرِيدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيبٍ رَبِّ اَمِتْنِى مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ)) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّى عِنْدَهُ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ))

[6149] ۔ ہمام بن منبہ کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث میں سے ایک یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''موت کا فرشتہ، موسیٰ علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگا، اپنے رب کی بات قبول کرو تو موسیٰ علیہ السلام نے فرشتہ موت کی آنکھ پر تھپڑ مارا اور اسے پھوڑ دیا تو فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ گیا اور کہا تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا، جو مرنا نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ پھوڑ دی ہے تو اللہ نے اس کی آنکھ اس کو لوٹا دی اور فرمایا، میرے بندے کے پاس دوبارہ جاؤ اور کہو، زندگی چاہتے ہو؟ تو اگر زندگی کے خواہاں ہو تو اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھو تو

[6149] اخرجه البخاري فى (صحيحه) فى احاديث الانبياء باب: وفاة موسى برقم (٣٤٠٧) انظر (التحفة) برقم (١٤٧٢٨) هذا الحديث فى التحفة مذكور عن البخاري فقط ولم يذكر انه روى عن مسلم ولكن النكت الظراف على تحفة الاشراف استدرك هذا واضافه ابن حجر من رواية البخاري۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ